نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغاخان سوئم روڈلاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے گندم کی بہتر نگہداشت کیلئے 28 فروری تک قابلِ عمل سفارشات جاری کر دیں

لاہور16 فروری2022: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے بتایا ہے کہ گندم کی اگیتی کاشتہ فصل کو دوسرا پانی 80 تا90 اور پچھیتی کاشتہ فصل کو دوسرا پانی 70 تا80 دن بوائی کے بعد گوبھ کے وقت لگائیں اس وقت سٹہ پودے کے اندر بن کر باہر نکلنے کے مراحل میں ہوتا ہے اگر اس مرحلے میں پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ جبکہ تیسرا پانی اگیتی کاشتہ گندم کو 125 تا130 اور پچھیتی کاشتہ گندم کو 110 تا115 دن بوائی کے بعد دانے کی دودھیا حالت کے وقت لگائیں۔ جبکہ خشک موسم کی صورت میں ایک اضافی پانی دوسرے اور تیسرے پانی کے درمیان لگائیں۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ کاشتکار گندم کی فصل پر کنگی کا حملہ پر نظر رکھیں۔ کنگی کا مرض پھپھوندی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ زرد کنگی کا حملہ پتوں پر ہوتا ہے اور انتہائی شدید حملہ کی صورت میں سٹے بھی متاثر ہوتے ہیں۔ پودے کے پتوں پر زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے متوازی قطاروں میں پوڈر کی صورت پائے جاتے ہیں۔ بھوری کنگی کا حملہ عام طور پر نچلے پتوں سے شروع ہوتا ہے جس کی وجہ سے پتے کے اوپر بھورے رنگ کا زنگ نما پوڈر دکھائی دیتا ہے جبکہ سیاہ کنگی کا حملہ میں پتوں اور تنوں پر بیضوی دھبے نمودار ہوتے ہیں جو کہ شروع میں بھورے رنگ کے ہوتے ہیں اور بعدازاں ان کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اور سائز میں بڑے ہو جاتے ہیں۔ یاد رہے کنگی کا حملہ سب سے پہلے کھیت میں ٹکڑیوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور پھر پورے کھیت میں پھیل جاتی ہے لہٰذا کاشتکار باقاعدگی سے اپنی فصل کا معائنہ کریں اور کنگی کا حملہ ظاہر ہوتے ہی مناسب پھپھوندی کُش زہروں کا محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ سے سپرے کریں تاکہ یہ بیماری مزید نہ پھیلے۔ اس موسم میں گندم کی فصل پر سست تیلے کا حملہ بھی ہو سکتا ہے اس لئے اس کے مربوط انسداد کیلئے کاشتکار اپنی فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں۔ یاد رہے سست تیلے کا حملہ گندم کی فصل پر ٹکڑیوں کی شکل میں ہوتا ہے لہٰذا جیسے ہی اس کا حملہ نظر آئے متاثرہ کھیت کے حصوں میں پودوں کو رسی سے ہلا کر تیلے کو نیچے گرا لیں۔ کھالوں اور کھیتوں کے اردگرد اُگی ہوئی جڑی بوٹیاں بھی تیلے کی افزائش میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی آلات کا استعمال کر کے یقینی بنائیں۔ ان کی تلفی کے لئے کیمیائی زہر گلائیفوسیٹ (Glyphosate) بھی محکمہ زراعت کے مقامی عملے کی سفارش کردہ مقدار میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تیلے کا حملہ ہونے کی صورت میں گندم کی فصل کو سادہ پانی سے پاور سپریئر کے ساتھ پریشر سے وقفہ وقفہ سے سپرے کریں۔ اس ضمن میں گندم کی فصل کے مفید کیڑے مثلاً لیڈی برڈ بیٹل، کرائی سوپا، مکڑی، سرفڈ فلائی اور طفیلی کیڑے بھی مفید ثابت ہوتے ہیں جو ایسے کھیتوں میں چھوڑے جا سکتے ہیں جہاں تیلے کا حملہ ہو۔ ان مفید کیڑوں کی پرورش محکمہ زراعت کی وہاڑی، پاکپتن، ساہیوال، اوکاڑہ، شیخوپورہ، حافظ آباد، لیہ، مظفر گڑھ، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور فیصل آباد میں قائم کردہ بیالوجیکل لیبارٹریوں میں کی جا رہی ہے۔ ان لیبارٹریوں سے مفید کیڑے کاشتکاروں کو مفت فراہم کئے جاتے ہیں۔ بیالوجیکل کنٹرول کیلئے کاشتکار محکمہ زراعت کی اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کاشتکار سست تیلے کی پہچان، نقصانات اور تدارک کے طریقوں بارے زراعت (توسیع) کے مقامی عملے سے مشورہ کر سکتے ہیں۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ کاشتکار گندم کی فصل پر زرعی زہروں کا استعمال کم سے کم اور انتہائی ناگزیر صورت میں زراعت (توسیع) کے عملے کے مشورہ سے کریں کیونکہ یہ ہماری خوراک کا حصّہ ہے اور زیادہ سپرے سے اس پر بُرے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں

☆☆☆☆